حرفِ اوّل

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

قرآن مجید کی بے حرمتی کا اہم پس منظر

امریکی فوجیوں کے ہاتھوں قرآن مجید کی جو پے بہ پے بے حرمتی کی گئی ہے' جس میں سے پانچ مواقع کا اعتراف 28 مئی کے اخبارات کے مطابق امریکہ کے دفاعی ادارے پینٹاگون نے کرلیا ہے' اس کا ایک اہم پس منظر ہے' اور وہ یہ ہے کہ اگرچہ اللہ کے آخری نبی اور رسول محمدﷺ کی ذاتِ مبارکہ اور قرآن حکیم کو بے وقعت ثابت کرنے اور discredit کرنے کی مہم یہودیوں کی جانب سے تو اوّل روز ہی سے شروع ہو گئی تھی اور عیسائیوں کی جانب سے بھی گیارہویں صدی عیسوی میں صلیبی جنگوں کے پہلے سلسلہ کے وقت سے جاری ہے' لیکن اس وقت ایک نیا محرک یہ ہے کہ عالمِ مغرب (امریکہ + یورپ) کے سرمایہ داروں کے مفادات کے محافظ' سود اور جوئے پر مبنی سرمایہ دارانہ نظام کو جو خطرہ کمیونزم سے لاحق تھا' یو ایس ایس آر کے خاتمے اور کمیونزم کی موت کے بعد وہی خطرہ اب قرآن کے عادلانہ معاشی' سیاسی اور سماجی نظام سے ہے۔ جس کے آخری مقابلے کی تیاری کے لیے NATO کو ازسرِنو منظم بھی کیا گیا ہے اور اس کی توسیع بھی کی گئی ہے۔ دوسری جانب یورپ کو متحد کر کے امریکہ کے پراٹسٹنٹ عیسائیوں کے سرکاری ترجمان ماہنامہ Trumpet of Philedelphia کے قول کے مطابق قدیم متبرک (Holy) رومن کیتھولک ایمپائر کی تجدید کی جارہی ہے اور تیسری جانب اپنے عوام کو رسولِ عربیﷺ اور قرآن حکیم سے متنفر کر کے اپنے دفاع کا سامان فراہم کرنے کے علاوہ اسلام کے خلاف جارحانہ اقدامات کے لیے عوامی فضا ہموار کی جارہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے گھناؤنے جرائم کی جان بوجھ کر میڈیا پر تشہیر کی جارہی ہے تاکہ ایک جانب اپنے عوام میں اسلام اور مسلمانوں کے خلاف کسی بھی بڑی سے بڑی اور گھناؤنی سے گھناؤنی جارحیت کے خلاف تائید کی فضا فراہم کرسکیں اور دوسری جانب مسلم عوام کے ردِّعمل سے یہ معلوم کرسکیں کہ ابھی ان میں دینی غیرت وحمیت کی کوئی رمق باقی ہے یا نہیں۔

امریکہ کے سب سے بلند سطح کے تھنک ٹینک رینڈ کارپوریشن نے مستقبل قریب میں ہونے والے اس تصادم کے ضمن میں' جو ایک طرف مغرب اور ان کے بے خدا سیاسی اور سود پر مبنی سرمایہ داری اور بے حیا معاشرت کے علمبردار لوگوں اور دوسری طرف اسلام اور اہلِ اسلام کے مابین ہونے والا ہے' اس کی تیاری کے ضمن میں جو تجاویز امریکی حکومت اور بالخصوص وزارتِ خارجہ کو دی ہیں ان میں مسلمانوں کو چار اقسام میں منقسم قرار دیا ہے۔ یعنی ایک ''فنڈامنٹلسٹ'' یعنی وہ لوگ جو اسلام کو محدود معنی میں ایک مذہب نہیں بلکہ مکمل نظامِ حیات سمجھتے ہیں۔ دوسرے ''روایت پرست'' طبقات جنہیں اسلام سے اصل دلچسپی بطور صرف مذہب ہے اور اس کے عادلانہ اور متوازن و معتدل نظامِ اجتماعی سے دلچسپی نہیں ہے۔ تیسرے وہ ''ماڈرنسٹ'' جو اسلام کی ایسی جدید تعبیر کررہے ہیں جو اسے مغربی تہذیب کے متذکرہ بالا اجزائے ثلاثہ سے ہم آہنگ کردیں' اور چوتھے وہ ''سیکولرسٹ'' جو خود بھی پوری طرح مغرب کے ساتھ ہم آہنگ ہیں۔ اس تقسیم کے تفصیلی بیان کے بعد مشورہ یہ دیا ہے کہ اوّل الذکر کو ہرممکن طریقہ سے دبایا اور ختم کیا جائے اور دوسری قسم کو ان کے فروعی اختلافات میں الجھائے رکھا جائے اور تیسری اور چوتھی قسم کے لوگوں کو مدد بہم پہنچائی جائے اور بالخصوص انہیں الیکٹرانک میڈیا پر لایا جائے یعنی exposure دیا جائے۔

چنانچہ ضرورت اس امر کی ہے کہ اسلام اور مسلمانوں کے دشمنوں کی سازشوں کا ادراک کیا جائے اور ان کے مذموم عزائم کو خاک میں ملانے کے لئے اُمت کے بہی خواہ افراد اور ادارے اپنا مؤثر کردار ادا کریں۔ ○○